© rasailojaraid.com

ہے وہ بھی قواعد التحدیث صفحہ ۱۲۲ سے لیا گیا ہے لیکن حوالہ نہیں دیا گیا۔

۴۔ صفحہ ۳۶ پر "بعض فقہاء کے نزدیک معتبر چند اصول" بیان کیے گئے ہیں ان میں سے بعض خود ساختہ اصول صرف حنفیت کے تحفظ اور محدثین کے موقف کی تردید کیلئے ہیں۔ ان پر کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا گیا۔ جو عام قاری کیلئے خلجان کا باعث بن سکتا ہے۔ "فرصت کے لحات" میسر آنے پر اسے آئندہ کیلئے اٹھا رکھنا مناسب نہ تھا۔

ان سرسری ملاحظات کے باوجود کتاب بڑی علمی اور اہل علم کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ ناشر حافظ عبدالمنعم صاحب نے بڑی محنت اور لگن سے اسے شائع کیا ہے۔ اس لحاظ سے وہ بھی قدر افزائی کے سزاوار ہیں کہ وہ حدیث اور علوم حدیث کی نشر و اشاعت کے متعلق ستھرا ذوق رکھتے ہیں۔ یقیناً یہ حضرت الشیخ استاذی المکرم محدث سلطان محمود حفظہ اللہ کے فیض صحبت اور شرف تلمذ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ کتابت کی بعض غلطیاں رہ گئی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں درست کر دیا جائے گا۔ ہم اہل علم حضرات اور عزیز طلباء سے اس کتاب کو رزجان بنانے کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

فون ۳۳۱۰۰
ہفت روزہ
غوری نیوز
فیصل آباد
پاکستان
چیف ایڈیٹر
قاسم غوری

© rasailojaraid.com